ادارہ

افکار و تاثرات بنام مدیر

۲۶ دسمبر ۲۰۱۶ء

حافظ عبدالرحمٰن عارف اچکزئی،
کلاچی ڈیرہ اسماعیل خان

گرامی قدر برادر جناب مولانا راشد الحق سمیع حقانی صاحب (مدیر الحق)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید ہے مزاج عالی بخیر ہوں گے۔ گزارش ہے کہ آنجناب کا نہایت درجہ گراں قدر حالیہ شمارہ الحق شوال مطابق جولائی ۲۰۱۶ء چند روز قبل مل گیا ہے۔ اللہ رب العزت آپ کو بے پناہ خیر و برکت عطاء فرماوے آمین۔ رمضان المبارک کی بابرکت اور نیک ساعات میں جن عاقبت نااندیش بعض لوگوں نے جامعہ دارالعلوم حقانیہ کیلئے صوبائی حکومت کی طرف سے فنڈنگ کے حوالے سے جس قدر واویلا مچا رکھا تھا اور آسمان سر پہ اٹھا رکھا تھا تو انکی بیداری دیکھ کر یہ محسوس کیا جا رہا تھا کہ یہ سیاسی لٹیرے اپنی کم مائیگی، کم ظرفی، رسوائی اور اپنا خبث باطن عامۃ الناس کے اندر اور بھی آشکارا کر چکے ہیں۔ یہ ہیں ہمارے صف اول کے سیاستدان جو ہمہ وقت مفادات و مراعات کے حصول کے لیے بے چین ہیں بے چین نظر آتے ہیں۔ انکو ملک کے اندر امن و سلامتی کے قیام اور نظریہ پاکستان سے کچھ تھوڑی بھی دلچسپی ہوتی تو آج ملکی صورتحال میں ایک اچھی تبدیلی کے آثار نمایاں ہوتے، لیکن ایسا نہیں ہے، انکی کرتوتوں اور ہوس زر کو ملک کا ہر چھوٹا بڑا فرد ایک خاموش اکثریت خوب سمجھ رہا ہے دیکھ رہا ہے، اللہ رب العزت اپنے قہر و غضب سے بچائے آمین۔

اللہ تعالیٰ بھلا کرے آپ حضرات کا اور آپ کے جملہ مخلص رفقاء کار کا کہ حالیہ پرچہ الحق اشاعت جولائی میں بڑے خوبصورت پرمغز اور جرأت مندانہ انداز سے اداریہ تحریر فرمایا صرف یہ نہیں بلکہ پورے مدللّانہ، محققانہ طور سے جوابات لکھ کر اپنے متعلق محبین، مخلصین و جامعہ کے جملہ ہمدرد و معاونین کرام کے دل جیت لیے ہیں۔ تاہم برادر جناب محمد ایوب ڈیروی جناب نوید مسعود ہاشمی (روزنامہ اوصاف) اور جناب انصار عباسی (روزنامہ جنگ) نے جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی حمایت اور دفاع میں لکھ کر ایک دینی، اخلاقی، علمی، فریضہ کے ادائیگی کے ساتھ ساتھ جو بہترین حق پرستانہ، منصفانہ، مخلصانہ کردار ادا کیا ہے اس پر احقر کی طرف